روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 21 جنوری 2009ء 23 محرم 1430 ہجری 21 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 16

تمہاری کیا آرزو ہے

حضرت ربیعہ بن کعبؓ آنحضرت ﷺ کے خادم تھے۔ایک بار آنحضرت ﷺ نے ان سے فرمایا مجھ سے مانگو تمہاری کیا آرزو ہے۔انہوں نے عرض کیا میری تو صرف اتنی خواہش ہے کہ جنت میں بھی آپ کی رفاقت نصیب ہو۔فرمایا کوئی اور خواہش بھی ہے عرض کیا نہیں۔تو فرمایا اپنے لئے کثرت سجود سے میری مدد کرو۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب فضل السجود حدیث نمبر:753)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود قرآن کریم کی بعض آیات کے حوالہ سے فرماتے ہیں۔

اے لوگو! تم اس خدائے واحد لاشریک کی پرستش کرو جس نے تم کو اور تمہارے باپ دادوں کو پیدا کیا چاہئے کہ تم اس قادر توانا سے ڈرو جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا اور آسمان کو تمہارے لئے چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتار کر طرح طرح کے رزق تمہارے لئے پھلوں میں سے پیدا کئے۔سو تم دیدہ دانستہ انہیں چیزوں کو خدا کا شریک مت ٹھہراؤ جو تمہارے فائدہ کے لئے بنائی گئی ہیں۔خدا ایک ہے جس کا کوئی شریک نہیں وہی آسمان میں خدا ہے اور وہی زمین میں خدا۔وہی اول ہے اور وہی آخر۔وہی ظاہر ہے وہی باطن۔آنکھیں اس کی کنہ دریافت کرنے سے عاجز ہیں اور اس کو آنکھوں کی کنہ معلوم ہے وہ سب کا خالق ہے اور کوئی چیز اس کی مانند نہیں اور اس کے خالق ہونے پر یہ دلیل واضح ہے کہ ہر یک چیز کو ایک اندازۂ مقرری میں محصور اور محدود پیدا کیا ہے جس سے وجود اس ایک حاصر اور محدد کا ثابت ہوتا ہے اس کے لئے تمام محامد ثابت ہیں اور دنیا و آخرت میں وہی منعم حقیقی ہے اور اسی کے ہاتھ میں ہر یک حکم ہے اور وہی تمام چیزوں کا مرجع و مآب ہے۔خدا ہر یک گناہ کو بخش دے گا جس کے لئے چاہے گا۔پر شرک کو ہرگز نہیں بخشے گا۔سو جو شخص خدا کی ملاقات کا طالب ہے اسے لازم ہے کہ ایسا عمل اختیار کرے جس میں کسی نوع کا فساد نہ ہو اور کسی چیز کو خدا کی بندگی میں شریک نہ کرے۔تو خدا کے ساتھ کسی دوسری چیز کو ہرگز شریک مت ٹھہراؤ خدا کا شریک ٹھہرانا سخت ظلم ہے۔تُو بجز خدا کے کسی اور سے مرادیں مت مانگ سب ہلاک ہو جائیں گے ایک اُسی کی ذات باقی رہ جاوے گی۔اسی کے ہاتھ میں حکم ہے اور وہی تمہارا مرجع ہے۔

(براہین احمدیہ۔روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 520)

یہ جو قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ میں شرک نہیں بخشوں گا۔اس کا مفہوم نادانوں نے اتنا ہی سمجھ لیا ہے کہ اس سے بت پرستی مراد ہے۔نہیں اتنی ہی بات نہیں بلکہ اس سے وہ سب محبوب مراد ہیں جو انسان اپنے لئے بنا لیتا ہے ایسے لوگ دیکھے گئے ہیں کہ جب انہیں ذرا بھی تکلیف یا مصیبت پہنچے یا کوئی اولاد مر جاوے تو فوراً خدا تعالیٰ سے تعلق توڑ بیٹھتے ہیں اور شکوہ اور شکایت کرنے لگتے ہیں۔یہ سخت مشرک اور اپنی جان پر ظلم کرنے والے ہیں۔پس تم ایسے مت بنو اور اس قسم کے خیالات کو دل سے نکال دو اور اس کی ترکیب یہی ہے کہ نہایت خشوع اور خضوع کے ساتھ اپنی نمازوں میں دعائیں کرو اور اس کی توفیق چاہو۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 97)

یاد رکھو۔شرک کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ان میں سے ایک شرک جلی کہلاتا ہے دوسرا شرک خفی۔شرک جلی کی مثال تو عام طور پر یہی ہے۔جیسے یہ بت پرست لوگ بتوں، درختوں یا اور اشیاء کو معبود سمجھتے ہیں۔اور شرک خفی یہ ہے کہ انسان کسی شئی کی تعظیم اسی طرح کرے جس طرح اللہ تعالیٰ کی کرتا ہے۔یا کرنی چاہئے۔یا کسی شئی سے اللہ تعالیٰ کی طرح محبت کرے۔یا اس سے خوف کرے یا اس پر توکل کرے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 448)

مجلس انصاراللہ اور وقف عارضی

مجلس انصاراللہ پاکستان کے تمام ناظمین اضلاع و علاقہ کو 2009ء کے ٹارگٹ وقف عارضی سے مطلع کیا جا چکا ہے۔براہ کرم شروع سال سے اس کے حصول کے لئے کوشش فرمائیں اور تمام واقفین عارضی وقف کا عرصہ مکمل کرنے کے بعد مختصر رپورٹ سے بھی مطلع فرمائیں کیونکہ اس کے بغیر تو فارم محض ایک وعدہ ہے۔

اسی طرح تمام ناظمین کو گزشتہ سال کی کارکردگی کا جائزہ بھی بھجوا دیا گیا ہے۔اس سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔اور امام وقت کی تحریک پر لبیک کہنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

(قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

نیورو فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 25 جنوری 2009ء کو آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ضرورت مند احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

گاڑی برائے فروخت

ایک عدد گاڑی Toyota Corrolla 2.0D ڈیزل ماڈل 2002ء سفید رنگ اچھی حالت میں جماعتی ادارہ کے زیر استعمال فروخت کرنا مقصود ہے۔خواہشمند احباب حسب ذیل فون نمبر پر مکرم فرید الرحمٰن احمد صاحب سے رابطہ کریں۔

موبائل:0346-5018365

وقف عارضی کی عظیم برکات

مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان

اللہ کی طرف سے خوشخبری

مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب وقف عارضی کی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

’’خدا کے فضل سے عاجز نے پوری کوشش کی۔ کہ کسی سے بھی کوئی معمولی چیز بھی کھانے کے لئے نہ تو طلب کروں اور نہ ہی استعمال کروں۔ ہر چند احباب نے مجبور کیا کہ چائے کی پیالی۔ جوار کے بھٹہ جات وغیرہ کا کیا حرج ہے لیکن میرے جواب پر کہ میں تو اپنے امام والا شان کے حکم کی پوری پوری تابعداری کروں گا۔ چنانچہ بیت الذکر میں ان دنوں جو تیل جلتا رہا۔ (عاجز نے بیت میں ہی رہائش رکھی) اس کی قیمت بھی ادا کردی۔ جس کا احباب پر اور خاص طور پر غیر از جماعت احباب پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی اچھا اثر ہوا۔ پہلی رات کھانے کا کوئی انتظام نہ ہو سکا۔ صدر صاحب نے کافی زور دیا کہ آج تو آپ ہمارے مہمان ہیں ایک وقت کے کھانے کا کیا حرج ہے مگر میں رات بھوکا ہی سو رہا۔ صبح بھی معمولی سے چنے ایک دکان سے لئے اگلی رات جا کر کوئی انتظام ہوا۔ میرے خیال میں اگر انسان مضبوط ارادہ کرے تو کوئی وجہ نہیں کہ حضور کے منشاء مبارک پر نہ چل سکے۔ لوگ برسوں عبادت کرتے رہتے ہیں۔ بڑی سے بڑی قربانیاں بھی کرتے ہیں۔ لیکن خلیفہ وقت کے حکم کے ماتحت ایک ادنیٰ اور حقیر قربانی بھی اللہ تعالیٰ قبول فرما لیتا ہے اور پھر مجھ جیسے نالائق اور بے حقیقت انسان کی۔ چنانچہ واپسی پر اگلی صبح کی نماز کے بعد عاجز سو گیا۔ دیکھتا ہوں کہ میں وضو کر رہا ہوں مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آواز آئی کہ تو جنتی ہے۔ الحمدللہ

حضور والا شان کا مجھ جیسے ادنیٰ غلاموں پر کتنا احسان عظیم ہے کہ ایک جست میں بیڑا پار کرا دیا۔ میرے سب سے زیادہ پیارے آقا میری نہایت ہی عاجزانہ اور آبدیدہ آنکھوں سے التجا ہے کہ میرے لئے خاص طور پر دعا فرمائی جائے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آنجناب کی پوری پیروی کی توفیق عطا فرمائے۔ کیونکہ اسی میں ہی اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے۔

(الفضل 12 نومبر 1967ء)

میرے کام اللہ نے کردیئے

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ساہیوال وقف عارضی کی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

’’اپریل 1967ء میں اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو اپنے خاص فضل و کرم سے حضور پُرنور کی عارضی وقف کی تحریک پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ حالانکہ ان دنوں خاکسار کا ایک مکان چیچہ وطنی میں زیر تعمیر تھا اور گندم کی کٹائی بھی ہو رہی تھی جبکہ زمیندار کو بڑی نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر جونہی حضور کا وقف عارضی کا ارشاد ملا خاکسار سب امور کو اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر چھوڑ کر تعمیل ارشاد کرتے ہوئے ساہیوال چلا گیا وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور حضور کی خاص دعاؤں سے خدمت سلسلہ کی زیادہ سے زیادہ توفیق ملتی رہی۔ حضور کی فرمودہ وقف عارضی کی تحریک بڑی ہی بابرکت تحریک ہے۔ میرے کام میری عدم موجودگی میں اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے احسن طریق سے سرانجام فرمائے اور ایسے ایسے وسائل اپنے فضل سے اور حضور کی دعاؤں سے مہیا فرمائے جو میرے وہم و گمان میں بھی نہ آ سکتے تھے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور پُرنور کی دعاؤں کا نتیجہ ہے اور خاکسار کو دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ورنہ کون ہے جو بزور بازو اس کی شفقت اور رحمت کو حاصل کر سکے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے اب پھر مجھے تحریک عارضی وقف میں پندرہ یوم وقف کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔‘‘

(الفضل 5 مئی 1968ء)

وقف عارضی کی برکت سے حقہ چھوٹ گیا

مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمر مرحوم ناظر تعلیم القرآن لکھتے ہیں۔

حکیم مقبول احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے 1968ء میں پہلی دفعہ وقف کیا اور مقررہ مقام پر ایک دن پہلے ہی چلے گئے۔ واپسی پر جب مجھے ملے تو انہوں نے ملتے ہی مجھے مبارکباد دی۔ کہ آپ حقہ چھوڑنے کی تحریک کرتے رہتے تھے۔ میں نے حقہ چھوڑ دیا ہے اور یہ وقف عارضی کی پہلی اور بڑی برکت مجھے نصیب ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میں 25 سال سے حقہ نوشی کرتا تھا۔ اکثر اپنے مہربان بھائیوں اور بزرگوں نے حقہ نوشی ترک کرنے کی تحریک کی۔ لیکن مجھے اس کی جرأت نہ ہوتی تھی اور یہ کام بہت مشکل معلوم ہوتا تھا۔ نفس کئی بہانے بتاتا تھا۔ آخر وہ وقت آ گیا۔ کہ میں اس لعنت سے بچ گیا۔ وہ اس طرح کہ جس دن میں وقف عارضی کے سلسلہ میں چک دھیرو کے پہنچا۔ تو ایک دوست حقہ لے کر آئے اور میں نے پیا۔ اگرچہ میں اپنا سامان بھی لے کر گیا تھا۔ جس چیز نے مجھے سب سے زیادہ حقہ چھوڑنے پر مجبور کیا وہ وقف عارضی کی یہ شرط یا قید تھی کہ کسی مقامی دوست سے کچھ کھانا پینا نہیں اور نہ ان کی تکلیف کا موجب بننا ہے۔ اس شرط کے ذہن میں آنے سے میرے دل میں شدت سے یہ احساس پیدا ہوا کہ ان کے ساتھ حقہ پینا بھی اس شرط کی روح کے خلاف ہے اور یہ خلاف ورزی میری حقہ نوشی کی عادت کے نتیجہ میں ہو رہی ہے۔ جس کو میں معمولی سمجھ کر نظر انداز کر رہا ہوں۔ اس خیال کے ساتھ ہی دل میں سخت ندامت پیدا ہوئی اور میں نے حقہ کا رخ دوسری طرف پھیر کر عزم کیا کہ حقہ نہیں پیئوں گا۔ اس طرح میں نے اس بیماری سے نجات حاصل کی اور یہ وقف عارضی میرے لئے بڑی برکت کا موجب ہوا۔

(الفضل 5 ستمبر 1968ء)

مونگ کے جاں نثاروں کی نذر

سر زمین مونگ تیرے جاں نثاروں کو سلام
جن کے پاکیزہ لہو سے تو ہوئی عالی مقام

خون کی ہولی خدا کے گھر میں جو کھیلی گئی
اس کے صدقے بن گئی تو مرجع ہر خاص و عام

چند سفاکوں نے نہلایا تجھے جب خون سے
آسماں بھی آ گیا غصہ میں بہر انتقام

اس گھناؤنے فعل سے تھرا گئے دشت و جبل
دے رہے تھے درحقیقت وہ ہدایت کا پیام

زندہ باد اے راہ حق کے جاں نثارو زندہ باد
جان کے نذرانے دے کے پا لیا جنت مقام

رشک کے لائق ہے اہل مونگ کا صبر و رضا
اٹھتی ہیں ان کے لئے دل سے دعائیں صبح و شام

رائیگاں نہ جائیں گی شبیر یہ قربانیاں
حشر کے دن یہ بتائیں گی جفا کاروں کے نام

چوہدری شبیر احمد

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

جماعتی تنظیموں اور جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تحریکات

تحریک جدید دفتر سوم، وقف جدید دفتر اطفال، انصاراللہ صف دوم، اطفال معیار کبیر اور جلسہ سالانہ کے لئے متعدد تحریکات کا اجراء

عبدالسمیع خان

تحریک جدید کے متعلق

تحریک جدید دفتر سوم کا اجراء

تحریک جدید کے ابتدائی چندہ دہندگان جنہوں نے 1934ء تا 1944ء میں شرکت کی وہ دفتر اول کے مجاہدین کہلائے یہ 5 ہزار تھے۔ 1944ء میں حضرت مصلح موعود نے دفتر دوم کا اجراء فرمایا اور نئے شاملین اس کے ممبر بنتے گئے۔ ان کی تعداد 1965ء تک 20 ہزار تک پہنچ گئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 22/اپریل 1966ء کو تحریک جدید کے دفتر سوم کا اجراء فرمایا۔ حضور نے فرمایا:۔

''میں چاہتا ہوں کہ اب دفتر سوم کا اجراء کردیا جائے لیکن اس کا اجراء یکم نومبر 1965ء سے شمار کیا جائے گا، کیونکہ تحریک جدید کا سال یکم نومبر سے شروع ہوتا ہے۔ اس طرح یکم نومبر 1965ء سے 31/اکتوبر 1966ء تک ایک سال بنے گا۔ میں اس لئے ایسا کررہا ہوں تاکہ دفتر سوم بھی حضرت مصلح موعود کی خلافت کی طرف منسوب ہو اور چونکہ اللہ تعالیٰ مجھے اس اعلان کی توفیق دے رہا ہے اس لئے میں اپنے رب سے امید رکھتا ہوں کہ وہ مجھے بھی اپنے فضل سے ثواب عطا کرے گا اور اپنی رضا کی راہیں مجھ پر کھولے گا''۔

(خطبات ناصر جلد اول ص228)

پھر فرمایا:۔

''تمام جماعتوں کو ایک باقاعدہ مہم کے ذریعہ نوجوانوں، نئے احمدیوں اور نئے کمانے والوں کو دفتر سوم میں شمولیت کے لئے تیار کرنا چاہئے''۔

(الفضل 27/اپریل 1966ء)

وقف جدید سے متعلق

معلمین کے لئے تحریک

1966ء تک وقف جدید میں 81 معلمین تھے جن میں زیر تعلیم واقفین بھی شامل تھے۔ حضور نے خطبہ جمعہ 7/اکتوبر 1966ء میں یہ تعداد 100 تک پہنچانے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

میں چاہتا ہوں کہ اگلے سال واقفین وقف جدید کی کلاس میں جو جنوری 1967ء سے شروع ہوگی۔ کم ازکم ایک سو واقفین ہوجائیں اور جماعت کو چاہئے کہ وہ اس طرف متوجہ ہو۔

اساتذہ کی ایک تعداد ہر سال ریٹائر ہوتی ہے۔ اگر وہ خاص طور پر اس طرف توجہ دیں تو وہ بہت مفید ہوسکتے ہیں۔ اگر پنشن یافتہ اساتذہ اپنی بقیہ عمر وقف جدید میں وقف کریں تو ہمیں زیادہ اچھے اور تجربہ کار واقفین مل سکتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ خلوص نیت رکھنے والے ہوں اپنے اندر قربانی کا مادہ رکھنے والے ہوں۔ دنیا کی محبت ان کے دلوں میں سرد ہوچکی ہو۔ وہ خداتعالیٰ کی طرف منہ کرکے اپنی بقیہ زندگی گزارنے کی متمنی اور خواہاں ہوں اور دنیا، شیطان اور دنیوی آرام اور آسائشوں کی طرف پیٹھ کرکے اپنی بقیہ زندگی کے دن گزارنے کے لئے تیار ہوں۔ وہ باپ کی طرح تربیت کرنے والے ہوں۔ یعنی محبت، پیار، اخلاص، ہمدردی اور غمخواری کے ساتھ تربیت کرنے والے ہوں۔ ایسے اساتذہ اگر ہمیں مل جائیں تو ممکن ہے ہم انہیں یہاں ایک سال کی بجائے چند ماہ تعلیم دے کر جماعتوں میں کام کرنے کے لئے بھجواسکیں۔ (خطبات ناصر جلد اول ص418)

اسی ضمن میں حضور نے بجٹ میں اضافہ کا بھی مطالبہ فرمایا۔

وقف جدید دفتر اطفال

7/اکتوبر 1969ء کو حضور انور نے وقف جدید کے دفتر اطفال کے قیام کا اعلان کیا۔ اس کا پس منظر بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

میں آج احمدی بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں) سے اپیل کرتا ہوں کہ اے خدا اور اس کے ...... کے بچو! اٹھو اور آگے بڑھو اور تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجہ میں وقف جدید کے کام میں جو رخنہ پڑ گیا ہے اسے پُر کردو اور اس کمزوری کو دور کردو جو اس تحریک کے کام میں واقع ہوگئی ہے۔

کل سے میں اس مسئلہ پر سوچ رہا تھا۔ میرا دل چاہا کہ جس طرح ہماری بہنیں بعض بیوت کی تعمیر کے لئے چندہ جمع کرتی ہیں اور سارا ثواب مردوں سے چھین کر اپنی جھولیوں میں بھرلیتی ہیں۔ وہ اپنے باپوں، اپنے بھائیوں، اپنے خاندان اپنے دوسرے رشتہ داروں یا دوسرے احمدی بھائیوں کو اس بات سے محروم کردیتی ہیں کہ اس (بیت) کی تعمیر میں مالی قربانی کرکے ثواب حاصل کرسکیں۔ اسی طرح اگر خداتعالیٰ احمدی بچوں کو توفیق دے تو جماعت احمدیہ کے بچے وقف جدید کا سارا بوجھ اٹھالیں لیکن چونکہ سال کا بڑا حصہ گزر چکا ہے اور مجھے ابھی اطفال الاحمدیہ کے صحیح اعداد وشمار بھی معلوم نہیں اس لئے میں نے سوچا کہ آج میں اطفال الاحمدیہ سے صرف یہ اپیل کروں کہ اس تحریک میں جتنے روپے کی ضرورت تھی اس میں تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجہ میں جو کمی رہ گئی ہے اس کا بار تم اٹھالو اور پچاس ہزار روپیہ اس تحریک کے لئے جمع کرو۔

(خطبات ناصر جلد2 ص419)

پھر فرمایا:۔

پس اے احمدیت کے عزیز بچو! اٹھو اور اپنے ماں باپ کے پیچھے پڑ جاؤ اور ان سے کہو کہ ہمیں مفت میں ثواب مل رہا ہے۔ آپ ہمیں اس سے کیوں محروم کررہے ہیں۔ آپ ایک اٹھنی ماہوار ہمیں دے دیں کہ ہم اس فوج میں شامل ہوجائیں۔ جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ دلائل وبراہین اور قربانی اور ایثار اور فدائیت اور صدق وصفا کے ذریعہ (دین) کو باقی تمام ادیان پر غالب کرے گی۔ تم اپنی زندگی میں ثواب لوٹتے رہے ہو اور ہم بچے اس سے محروم رہے ہیں۔ آج ثواب حاصل کرنے کا ایک دروازہ ہمارے لئے کھولا گیا ہمیں چند پیسے دو کہ ہم اس دروازہ میں سے داخل ہوکر ثواب کو حاصل کریں اور خداتعالیٰ کی فوج کے ننھے منے سپاہی بن جائیں۔

(خطبات ناصر جلد2 ص421)

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دفتر اطفال وقف جدید مضبوط بنیادوں پر قائم ہوگیا اور باقاعدہ اس میدان میں بھی مقابلہ ہوتا ہے۔ چنانچہ 12 جنوری 2007ء کو وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ پاکستان میں دفتر اطفال میں اول لاہور دوم کراچی اور سوم ربوہ رہا۔

(الفضل 6 مارچ 2007ء ص6)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 12 جنوری 2007ء میں وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے دفتر اطفال کو پاکستان سے باہر وسیع کرنے کا اعلان کیا۔

(الفضل 6 مارچ 2007ء)

ایک لاکھ روپے کی خصوصی تحریک

حضور نے 18 جنوری 1974ء کے خطبہ جمعہ میں سندھ میں دعوت الی اللہ کے لئے جماعت کو معمول سے زیادہ ایک لاکھ روپیہ پیش کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

گذشتہ سال وقف جدید کے چندہ میں پچاس ہزار کچھ سو روپے کا اضافہ تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر جماعت ہمت کرے اور اس سال یعنی سال رواں میں جو یکم جنوری سے شروع ہوا ہے۔ جس کا اس وقت میں اعلان کررہا ہوں۔ ایک لاکھ روپیہ مزید دے اور وقف جدید کو میں کہوں گا کہ جو آپ کی زائد آمدنی ہو اسے اس علاقہ میں خرچ کریں جہاں ہندو ...... ہورہے ہیں تو آپ کے لئے بڑی برکت کا باعث ہے اور ...... کے لئے بڑی خوشی کا باعث ہے۔ ...... پس اس اعلان کے ساتھ میں وقف جدید کے نئے سال کی ابتداء کا اعلان کرتا ہوں اس امید پر کہ جماعت ایک لاکھ روپیہ زائد چندہ اس وقف جدید کے انتظام کو دے گی اور اس ہدایت کے ساتھ کہ وقف جدید والے اس کا بڑا حصہ اس علاقے میں خرچ کریں گے جہاں ہندو بستے ہیں اور اس وقت ان کی توجہ ...... کی طرف ہے اور اس توکل اور امید کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو قبول کرے گا اور ان اچھوتوں پر رحم کرے گا جن کو ان کے اپنے مذہب والوں نے دھتکار دیا اور جن کو اپنی آغوش میں لینے کے لئے ...... اپنے بازو پھیلائے ان کی طرف بڑھ رہا ہے۔

(خطبات ناصر جلد5 ص391,390)

رضا کار معلمین کے لئے تحریک

حضور نے خطبہ جمعہ 2 جنوری 1976ء میں وقف جدید کے رضا کار معلمین کے لئے تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

''جماعت خداتعالیٰ کے فضل سے بڑھ رہی ہے اور نئی جماعتیں قائم ہو رہی ہیں۔ ابھی ہم پرانی جماعتوں کو بھی ان کی تعداد کے لحاظ سے پورے معلم نہیں دے سکے۔ اس وقت جتنے معلم ہیں ان پر جو خرچ ہورہا ہے اگر ہمارے معلموں کی تعداد بڑھ جائے اور اسی نسبت سے ان پر خرچ ہو یعنی ضرورت کے مطابق اگر ہم ہر جماعت میں ایک معلم رکھیں تو اس کام پر ہمیں 30,25 لاکھ روپیہ خرچ کرنا پڑے گا۔ موجودہ حالات میں وقف جدید اس بار کی متحمل نہیں ہوسکتی۔ اس لئے آج میں وقف جدید کا ایک نیا دفتر ایک نیا باب کھولتا ہوں اور اس کا اعلان کرتا ہوں۔ ہر جماعت کا ایک یا ایک سے زائد فرد جو کہ کچھ لکھا پڑھا ہو اپنے آپ کو پیش کرے اور جو گزارہ ہم معلمین کو دیتے ہیں وہ گزارہ بھی وہ نہ لیں۔ ...... بلکہ اپنا کام کریں اور اپنے گاؤں میں رہ کر اپنی جماعت کو علمی معلومات بہم پہنچائیں۔ وہ شاید اکٹھا ایک سال مرکز میں رہ کر تعلیم حاصل نہ کرسکیں لیکن وہ ایسے واقفین رضا کار تین مہینے کے لئے یہاں آئیں اور تین مہینے کا ایک کورس کرکے واپس چلے جائیں پھر دو یا تین مہینے کے لئے آئیں اور ایک اور کورس کرلیں اور اس طرح ہم ان کو کم ازکم اس معیار پر لے آئیں

جس معیار پر آج وقف جدید کا معلم پہنچا ہوا ہے اور میرے نزدیک وقف جدید کا معلم بھی اس معیار پر نہیں ہے جس معیار پر جماعت احمدیہ کے معلم کو ہونا چاہئے۔

بہرحال ہر گاؤں سے اور ہر جماعت سے اس قسم کے آدمی نکلیں اور اگر بعض جماعتیں چھوٹی ہیں تو ان کے گرد جو بڑی جماعتیں ہیں وہ ایک سے زائد آدمی دیں اور ان کے ذمہ یہ لگایا جائے تم ہفتے میں کم ازکم ایک دن ساتھ والی جماعت میں جاؤ وہ کوئی دن مقرر کرلیں بہرحال ساتواں دن وہ ساتھ والی جماعت میں دیں۔...... ان کے لئے ایسے دینی نصاب ہونے چاہئیں کہ ہم ان کو کم ازکم اتنا نصاب سکھا دیں کہ جب وہ دوسری دفعہ ایک مہینے کے لئے آئیں تو اس عرصہ تک وہ گزارہ کرلیں کیونکہ آداب ......اور اخلاق ...... سکھانے کی جس مہم کا اور جس عظیم علمی جہاد کا میں نے جلسہ سالانہ پر اعلان کیا ہے اس کو ہم ایک دو دن میں تو پورا نہیں کر سکتے۔ اس کی تو تیاری کے لئے بھی وقت لگے گا اور پھر چوکس رہ کر اس کے لئے محنت کرنی پڑے گی"۔ (خطبات ناصر جلد 6 ص 274)

چنانچہ وقف جدید نے 3,3 ماہ کی کلاسیں جاری کیں اور احباب جماعت نے تربیت پا کر اپنی جماعتوں میں تعلیم وتربیت کے سلسلہ کو عمدگی سے آگے بڑھایا۔

ذیلی تنظیموں سے متعلق

حضور نے جماعت کی ذیلی تنظیموں کو مضبوط کرنے اور ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے سالانہ اجتماع انصاراللہ 1973ء کے موقع پر بعض اہم انتظامی تبدیلیاں فرمائیں۔ حضور نے 10 نومبر 1973ء کو فرمایا:۔

انصاراللہ صف دوم

آئندہ انصاراللہ کے اراکین دو حصوں پر مشتمل ہوا کریں گے یعنی (الف) صف اول جس میں 55 سال سے زائد عمر کے انصار شامل ہوں گے۔ (ب) صف دوم جو 40 سال سے 55 سال تک کی عمر کے انصار پر مشتمل ہوگی۔

صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے ساتھ میں ایک عہدہ نائب صدر کا مقرر کرتا ہوں جس کی عمر 40 اور 47 برس کے درمیان ہونا ضروری ہوگی۔

حضور نے فرمایا کہ ایک خادم چالیس سال کے بعد اگلے دن جب انصاراللہ میں شامل ہوتا ہے تو وہ اپنے آپ کو بوڑھا سمجھنے لگتا ہے اس لئے 40 سے 55 سال تک کی عمر کے انصار کی ایک الگ تنظیم ہوگی۔ ان کے سپرد وہی کام کئے جائیں جو خدام الاحمدیہ کے سپرد ہیں مثلاً ورزش میں باقاعدگی اور سائیکل سفر میں حصہ لینا اور سروے سکیم میں خدام کے ساتھ جانا۔ حضور نے ان کے لئے "جوانوں کے جوان" کی اصطلاح وضع فرمائی۔ نیز انصاراللہ کی تنظیم اور ان کے کاموں کو تیز سے تیز کرنا ان کی ذمہ داری قرار دیا۔

(الفضل 11 نومبر 1973ء)

اطفال معیار کبیر

اسی اجتماع پر حضور نے اطفال الاحمدیہ کی تنظیم کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا 7 سال سے 11 سال تک کے اطفال کے لئے معیار صغیر اور 12 سال سے 15 سال تک کے اطفال کے لئے معیار کبیر مقرر فرمایا۔ معیار کبیر کے اطفال کے لئے سائیکل سفر اور سائیکل سروے اور وقار عمل میں حصہ لینا ضروری قرار دیا گیا۔ اس معیار کو حضور نے خدام الاحمدیہ کے لئے نرسری قرار دیا۔ تاکہ تین سال کے عرصہ میں وہ خدام الاحمدیہ کے کاموں اور ذمہ داریوں سے پوری طرح واقف ہو جائیں اور جب وہ خادم بنیں تو ان کو نئے سرے سے ٹریننگ نہ دینی پڑے بلکہ وہ پہلے ہی سے تربیت یافتہ ہوں۔

جلسہ سالانہ کے لئے تحریکات

مہمان خانہ کی تحریک

1972ء میں تعلیمی اداروں کے قومیائے جانے کی وجہ سے جلسہ سالانہ کے ایام میں جلسہ کے مہمانوں کو ٹھہرانے کے لئے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ ربوہ کے تعلیمی اداروں کے قیام کے وقت جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی وہاں رہائش کی ضرورت بھی مدنظر تھی۔ قومی تحویل میں لئے جانے کے بعد حضور نے جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی رہائش کے لئے بیرکس تعمیر کرنے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ 2 جنوری 1976ء میں فرمایا:۔

"میں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو جلسہ کے مہمانوں کے لئے آئندہ جلسہ سے پہلے کئی ہزار مربع فٹ جگہ شاید 50,40 ہزار مربع فٹ جگہ تعمیر کرنی پڑے گی۔ خواہ وہ عارضی بیرکوں کی شکل میں ہی کیوں نہ ہو۔ اس سلسلہ میں ابھی سے سوچ کر اور جو سکیم بھی بنے اس کے مطابق جلسے سے قبل اس کو تیار کر دینا چاہئے کیونکہ اس سال مہمان جو کہ اہل ربوہ کے لئے برکتوں اور رحمتوں کی یاد دلانے والے ہیں وہ اپنے کناروں سے اس طرح چھلکے ہیں کہ سال میں عام طور پر جس شرح سے مکان بنتے ہیں اور جتنے مکان بنتے ہیں وہ ان کو نہیں سنبھال سکے۔ ...... دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری راہ سے ان روکوں کو دور کر دے اور ہمارے ملک میں پیار کی فضا پیدا کرے اور جماعت کو یہ توفیق دے کہ وہ آنے والوں کے لئے مکانیت کی جو کم سے کم ضرورت ہے اس حد تک تو تعمیر کریں خواہ وہ ہٹس (Huts) ہوں یا بیرکس ہوں یا جو مرضی ان کا نام رکھ لیں۔ بڑی بڑی عمارتیں اور لنٹل کی چھتیں نہ ہوں"۔

(خطبات ناصر جلد 6 ص 271)

مکانیت میں اضافے کی تحریک

اسی طرح 1974ء میں جب پاکستان میں جماعت احمدیہ کو بیخ و بن سے اکھاڑنے کی کوششیں شروع ہو رہی تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو الہام ہوا وسع مکانک انا کفیناک ...... یعنی اپنے مکان کو وسیع کر، ہم استہزاء کرنے والوں کے مقابلہ میں تیرے لئے کافی ہیں۔

حضور نے خطبہ جمعہ یکم نومبر 1974ء میں فرمایا:۔

مَیں اُمید کرتا ہوں کہ جلسہ پر آنے والوں کی تعداد پچھلے سال کی نسبت زیادہ ہوگی انشاءاللہ اور ان ہنگاموں کے دنوں میں جنہوں نے مکان بنانے تھے وہ بھی نہیں بنوا سکے ہر سال مکان بنتے رہتے ہیں۔ بیسیوں، بعض دفعہ سینکڑوں بن جاتے ہیں اس لئے مَیں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ ہر وہ شخص جس کے پاس زمین ہو لیکن اُس نے ابھی تک مکان نہ بنایا ہو وہ قانونی اجازت لے کر فوری طور پر جلسہ سے قبل اپنی زمین میں اگر ممکن ہو تو دو تین فٹ کی چاردیواری بھی بنالے اور اگر یہ اُس کے لئے ممکن نہ ہو تو ایک کمرہ بنا لے اس نیت کے ساتھ کہ جلسہ کے مہمان وہاں ٹھہریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اُس مکان میں اس خلوص نیّت کی وجہ سے بہت برکتیں دے گا۔ پس آج ہی یہ کام شروع کر دو یعنی آج سے مراد ہے جس کے کان میں جس دن یہ آواز پہنچے۔ کمرہ بنانا ہے بے شک ایسا بنا دیں جس کی آپ کو بعد میں ضرورت نہ ہو یا جو امیر لوگ ہیں وہ اپنے کام کرنے والوں کے لئے کمرے بناتے ہیں۔ بے شک کچے کمرے بنا دیں مگر مہمانوں کے لئے بنائیں اور قانونی اجازت لے کر بنائیں۔

میری اس تحریک کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ جس دن قومی اسمبلی کے سارے ایوان پر مشتمل خصوصی کمیٹی بنی اُس دن جب اعلان ہوا کہ اس کمیٹی کا اجلاس In-camera یعنی خفیہ ہوگا۔ اس بات نے کہ اجلاس خفیہ ہوگا مجھے پریشان کیا اور اس اطلاع کے ملنے کے بعد سے لے کر اگلے دن صبح چار بجے تک مَیں بہت پریشان رہا اور مَیں نے بڑی دُعائیں کیں۔ یہ بھی دُعا کی کہ اے خُدا خفیہ اجلاس ہے پتہ نہیں ہمارے خلاف کیا تدبیر کی جائے۔ تیرا حُکم ہے کہ مَیں مقابلہ میں تدبیر کروں تیرا حُکم ہے مَیں کیسے مانوں۔ مجھے پتہ ہی نہیں اُن کی تدبیر کیا ہے تو ان حالات میں مَیں تیرا حُکم نہیں مان سکتا۔ بتائیں کیا کروں۔ سورۂ فاتحہ بہت پڑھی اھدنا الصراط ...... بہت پڑھا۔ ان الفاظ میں دُعا بہت کی اور صبح اللہ تعالیٰ نے بڑے پیار سے مجھے یہ کہا وَسِّعْ مَكَانَكَ۔ اِنَّا كَفَيْنَاكَ ...... کہ ہمارے مہمانوں کا تم خیال کرو اور اپنے مکانوں میں مہمانوں کی خاطر وسعت پیدا کرو اور جو یہ منصوبے جماعت کے خلاف ہیں ان منصوبوں کے دفاع کے لئے تیرے لئے ہم کافی ہیں تو تسلی ہوئی۔ وَسِّعْ مَكَانَكَ جو خاص طور پر کہا گیا اس لئے میرا فرض تھا کہ جماعت کو کہوں کہ وسعتیں پیدا کرو۔ جو اپنے مکانوں میں کمرے بڑھانا چاہتے تھے وہ بنائیں اور ہر پلاٹ میں جلسہ کے مہمانوں کو ایک کمرہ بنا دو۔ رہائش کے لئے عارضی طور پر انہیں تحفہ دو اور عارضی تحفہ کے نتیجہ میں اپنے لئے ابدی ثواب کے حصول کے سامان پیدا کرو اللہ تعالیٰ سب کو نیکیوں کی توفیق عطا کرے۔ (آمین)

(روزنامہ الفضل ربوہ 11 دسمبر 1974ء صفحہ 2 تا 6)

(خطبات ناصر جلد 5 ص 709)

جلسہ سالانہ پر ممالک بیرون سے وفود کی آمد کی تحریک

حضور نے 19 اکتوبر 1973ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

آج میں یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ دنیا میں بسنے والی تمام احمدی جماعتیں جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنی اپنی جماعت کی طرف سے وفود بھجوایا کریں جو جلسہ سالانہ میں شریک ہوں۔ یہاں کی تصاویر لیں یہاں کے حالات دیکھیں، جماعت احمدیہ پر خدا تعالیٰ کی جو بے شمار رحمتیں نازل ہو رہی ہیں ان کو دیکھیں، ان کے متعلق سنیں اور ان کو نوٹ کریں اور پھر اپنے اپنے ملک میں جا کر ان کو بیان کریں۔ یعنی اپنی اپنی جماعت کے احباب کو بتائیں کہ ہم جلسہ سالانہ پر گئے وہاں ہم نے یہ دیکھا اور یہ سنا کہ کس طرح دنیا میں ایک حرکت پیدا ہو رہی ہے کتنی خوش کن تبدیلیاں واقع ہو رہی ہیں اور کس طرح اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو غلبۂ ...... کی مہم میں کامیاب کرنے کے لئے اپنے فضل سے اس پر اپنی عنائتیں اور رحمتیں نازل کر رہا ہے......

اس سلسلہ میں کچھ ہمیں بھی یہاں انتظام کرنا پڑے گا۔ مثلاً سلائیڈز کا انتظام کرنا پڑے گا۔ کچھ ان لوگوں کو انتظام کرنا پڑے گا مثلاً بڑی سکرین کا جس پر ٹرانس پیرنسی یعنی خاموش تصاویر دکھائی جاتی ہیں۔......

دیکھیں اور حالات معلوم کریں۔ جلسہ سالانہ والوں کو چاہیئے کہ وہ پہلے سے ایک چھوٹا سا رسالہ (چار ورقہ ہو یا اس سے زیادہ کا ہو کیونکہ کاغذ وغیرہ کی کمی نہیں ہے) شائع کریں اور باہر سے آنے والوں کے لئے اسے انگریزی میں طبع کروائیں۔ جس میں جلسہ سالانہ کے سارے انتظامات کا تعارف کروایا گیا ہو مثلاً اتنے لنگر خانے ہیں، اتنے آدمیوں کو پچھلے سال کھانا کھلایا گیا تھا اور اب اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سے بڑھ کر کھلایا جائے گا وغیرہ وغیرہ تاکہ جو دوست باہر سے آئیں وہ یہ اطلاعات لے کر جائیں۔ پھر اس کے علاوہ جو کچھ وہ خود دیکھیں۔ عقائد کے متعلق دلائل سنیں۔ واقعات کے متعلق میرا تبصرہ سنیں جو ساری جماعت کے بارہ میں میری پہلی تقریر میں ہوتا ہے۔ پھر علومِ قرآنی جو موجودہ مسائل کو حل کرنے والے ہیں۔ وہ ان کے کانوں میں پڑیں اور واپس جا کر اپنی اپنی جماعت میں اپنے تاثرات بیان کریں۔

اسی ضمن میں حضور نے ان کے لئے ترجمانی اور مناسب قیام وطعام کا انتظام کرنے کا بھی ارشاد فرمایا۔

(خطبات ناصر جلد 5 ص 267 تا 278)

گیسٹ ہاؤسز کی تحریک

حضور نے خطبہ جمعہ 7 دسمبر 1973ء میں فرمایا:

’’بیرون ممالک سے آنے والے وفود کے لئے ان کے مناسب حال گنجائش ہونی چاہئے ...... ہم اللہ تعالیٰ کی توفیق سے مرکز کی طرف سے مہمان خانہ ان لوگوں کے مناسب حال بنوانے کا ارادہ رکھتے ہیں جس میں کھانے اور بیٹھنے کے کمروں کے علاوہ آٹھ رہائشی کمرے ہوں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر مجالس انصاراللہ اور خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کوشش کریں اور ہمت کریں تو یہ بھی تین یا چار سونے کے کمروں والے مہمان خانے اپنی تنظیم کے ماتحت ایسے بنا سکتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر یا بعض دیگر ضروریات کے مواقع پر انہیں بھی سلسلہ کے کاموں کے لئے استعمال کیا جاسکے۔ (خطبات ناصر جلد 5 ص 353)

اسی ضمن میں حضور نے خطبہ جمعہ 5 نومبر 1976ء میں فرمایا:

’’میں امریکہ کا دورہ کرکے آیا ہوں وہاں سے جلسہ سالانہ پر وفود آتے ہیں اس سلسلہ میں بعض باتیں مجھے بتائی گئیں۔ بعض کی اصلاح کی ضرورت تھی ان کے متعلق میں نے بات کی۔ میں نے ان سے کہا کہ تم اگر ہزاروں کی تعداد میں آؤ تب بھی تم ہمارے سینوں کو وسیع پاؤ گے۔ ہم تمہاری میزبانی کریں گے ہم تمہارا خیال رکھیں گے۔ جن چیزوں کی تمہیں عادت ہے ہم اس میں تمہیں سہولت پہنچانے کی کوشش کریں گے لیکن بعض چیزیں ایسی ہیں کہ وہ ہم نہیں کرسکیں گے اور تم بھی خوش ہوگے مثلاً اب ہم تمہیں چارپائی دیتے ہیں لیکن جب تم کثرت سے آؤ گے تو ہم تمہیں کہیں گے کہ دوسرے احمدیوں کی طرح زمین پر کسیر بچھا کر تم بھی لیٹو تم بھی لیٹو گے اور خوشی سے لیٹو گے اور شکر کرو گے واپس جا کر ہمیں خدا تعالیٰ کی باتیں سننے کی خاطر خدا نے ہمیں یہ چھوٹی سی تکلیف برداشت کرنے کی توفیق دے دی۔ (خطبات ناصر جلد 6 ص 572)

حضور کی تحریک پر نہ صرف ربوہ کے عام رہائشیوں نے اپنے مکانوں میں اضافہ کیا۔ بلکہ جماعتی طور پر بھی نئی تعمیرات ہوئیں۔ اسی طرح غیر ملکی مہمانوں کے لئے جدید طرز کے گیسٹ ہاؤسز تعمیر کئے گئے۔ ان کی کسی قدر تفصیل یہ ہے۔

سرائے محبت گیسٹ ہاؤس صدر انجمن احمدیہ
سرائے فضل عمر۔ گیسٹ ہاؤس تحریک جدید
سرائے خدمت۔ گیسٹ ہاؤس خدام الاحمدیہ
سرائے ناصر نمبر 1، 2، 3۔ گیسٹ ہاؤس انصاراللہ
گیسٹ ہاؤس لجنہ، وقف جدید
دارالضیافت کی توسیع
مردانہ مہمان خانہ۔ بیرکس عقب بیت اقصیٰ
زنانہ مہمان خانہ۔ برائے مستورات
مہمان خانہ جماعت کراچی و راولپنڈی

ان کے علاوہ قصر خلافت میں مہمانوں کے لئے وسیع ہال تعمیر کئے گئے ربوہ میں نئی بیوت الذکر اور دفاتر تعمیر ہوئے۔

ہجرت کے پُرآشوب دور میں ان سب عمارات میں اضافہ اور وسعت پیدا ہوئی ہے جو الہام الٰہی کی سچائی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

ممالک بیرون میں بھی بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز میں معتدبہ اضافہ ہوا۔

جلسہ کے لئے بیرون ربوہ سے رضا کاروں کی تحریک

جلسہ سالانہ پر مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے مطابق ربوہ کے رضا کاروں میں اضافہ نہیں ہو رہا تھا اس لئے حضور نے خطبہ جمعہ 5 نومبر 1976ء میں فرمایا:

’’افسر صاحب جلسہ سالانہ نے مجھ سے بات کی ہے کہ ربوہ کے رضا کار اب پورے نظام جلسہ کو سنبھال نہیں سکتے۔ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ احمدی جو ربوہ سے باہر رہتے ہیں ٹوکن کے طور پر بحیثیت جماعت اس انتظام میں شامل ہوں اور وہ احمدی بھی جو پاکستان سے باہر رہتے ہیں اور یہاں وفود کی شکل میں آتے ہیں وہ رضا کارانہ طور پر کام کریں لیکن تنظیم کے ماتحت یعنی ان کا اپنے آپ کو پیش کرنا رضا کارانہ ہوگا اور جب ان کی فہرست یہاں پہنچے گی تو وہ ایک نظام کے ماتحت ہوگی۔ مثلاً کراچی کے نوجوان رضا کارانہ طور پر اپنی خدمات جلسہ کے کام کے لئے پیش کریں لیکن کراچی کی جماعت احمدیہ (میں انصار کو نہیں کہہ رہا اور نہ خدام سے کہہ رہا ہوں) ان رضا کاروں کی فہرست مرکز میں بھجوائے گی۔ وہاں کے رضا کار جماعت احمدیہ کراچی کو اپنے نام لکھوائیں گے اور جماعت احمدیہ کراچی ہمارے پاس ان کے نام بھیجے گی۔ ہمیں زیادہ رضا کاروں کی ضرورت نہیں۔ تھوڑے سے رضا کار چاہئیں۔ کوئی چار پانچ سو کے درمیان رضا کاروں کی ضرورت ہے جو باہر سے آئیں گے اور ان کے حالات کے مطابق یہاں کے منتظمین ان کی ڈیوٹیاں لگائیں گے۔ ایک ہدایت میں نے کی ہے ضرور اور وہ یہ کہ اگر کھانا کھلانے کی ڈیوٹی ان کو دینی ہو تو سیالکوٹ کے جو رضا کار ہوں گے ان کی ڈیوٹی سیالکوٹ کی جماعتوں پر نہ لگائی جائے بلکہ سرگودھا کی جماعت پر لگائی جائے یا جھنگ کی جماعت پر لگائی جائے یا لائلپور (فیصل آباد) کی جماعتوں کو کھانا کھلانے پر لگائی جائے۔ اس طرح ان کی واقفیت اور تعارف اور تعلقات بڑھیں گے۔ میل ملاقات زیادہ ہوگی اور یہ بھی ہم ان سے ایک فائدہ اٹھائیں گے۔

(خطبات ناصر جلد 6 ص 573)

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

لندن میں وقف عارضی اور قیام کے واقعات

یہ اگست 2004ء کی بات ہے جب خاکسار جلسہ سالانہ یوکے پر گیا۔ جلسہ سالانہ یوکے میں شمولیت کے بعد خاکسار نے سوچا۔ کہ کیوں نہ بجائے ادھر ادھر جانے کے یو۔ کے قیام کے دوران اپنے وقت کو سلسلہ کے لئے وقف کردوں کیونکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہوا ہے۔

’’عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا‘‘۔
(کشتی نوح)

چنانچہ خاکسار نے حضور انور کی خدمت میں وقف عارضی کے لئے درخواست بذریعہ مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن ارسال کی مگر حضور جرمنی تشریف لے گئے۔ حضور ماہ ستمبر میں واپس تشریف لائے۔ تو دوبارہ 18 ستمبر تا 2/اکتوبر وقف عارضی کے لئے درخواست دی۔

جس پر حضور انور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ محترم امیر صاحب یو۔ کے کو رپورٹ کریں۔ خاکسار کو اس شفقت سے اتنی زیادہ خوشی ہوئی کہ کوئی دوسرا اس مسرت کا اندازہ بھی نہیں کرسکتا خاکسار خوشی خوشی محترم امیر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا محترم امیر صاحب نے خاکسار کے سپرد چندہ جات کے اندراج کا کام کردیا اور اس کام پر مورخہ 19 ستمبر سے 2/اکتوبر تک ادنیٰ سی خدمت سرانجام دیتا رہا۔ 3/اکتوبر 2004ء کو خاکسار کی واپسی کی فلائیٹ تھی۔ صبح امیر صاحب کے دفتر جاتا رہا اور شام تک کام کرتا رہا۔ اس طرح محض اللہ تعالیٰ کے فضل حضور اقدس کی شفقت سے حضرت مسیح موعود کے ارشاد پر عمل کرنے کی توفیق ملی۔ خاکسار کو جماعتی کام کے علاوہ سب سے زیادہ بڑا فائدہ یہ ہوا کہ حضور اقدس کی امامت میں پانچوں نمازیں باجماعت بیت الفضل لندن میں پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی اور اس سے خاکسار کو روحانی خوشی ہوئی اور حضور پرنور کو بار بار دیکھنے کا بھی موقع ملتا رہا۔ جس کا تحریر میں لانا مشکل ہے ایسے مواقع کب کسی کو ملتے ہیں۔ حضور اقدس کی اس شفقت جس کو یاد کرتا ہوں اور دل سے ہر وقت حضور اقدس کے لئے دعائیں کرتا رہتا ہوں۔ اس دوران بے شمار جماعت کے نیک لوگوں اور علماء سے ملاقات ہوتی رہی۔

خاکسار ہمیشہ پہلی صف میں بیٹھتا تھا۔ ایک دن نماز عشاء کے بعد مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن فرمانے لگے۔ کہ رانا صاحب آپ نے کل میرے ساتھ چائے پینی ہے۔ 4 بجے تشریف لے آئیں۔ دوسرے دن ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ کہ دس بارہ مختلف ممالک کے مشنری انچارج صاحبان انہوں نے چائے پر مدعو کئے۔ اس موقع پر اللہ تعالیٰ کی جتنی حمد کی جائے کم ہوگی۔ یہ مکرم عطاء المجیب صاحب راشد کی شفقت تھی۔ چائے کیا تھی۔ مچھلی، شامی اور بہت ساری اللہ تعالیٰ کی نعمتیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے۔ یہ دعوت کھانے سے بڑھ کر تھی۔ جس کو اب بھی یاد کرتا ہوں تو ان کی شفقت یاد آجاتی ہے جب بھی میں بیرونی ممالک جاتا ہوں۔ وہاں کی بیت الذکر سے رابطہ ضرور کرتا ہوں اور نمازیں باجماعت پڑھنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہوں اور وہاں کے مشنری انچارج کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں اور دعا اور کوشش کرکے ان کے ساتھ دورہ جات بھی کرتا ہوں۔ مکرم مولانا لئیق احمد طاہر صاحب مشنری جب وہ ساؤتھ ہال میں تھے کے ساتھ کئی ایک جماعتوں کے دورہ جات کئے اور بہت کچھ سیکھا۔ ان کے سٹال پر بھی خدمت کرتا ہوں عام طور پر وہ اس طرح کام کرتے ہیں۔ صبح تہجد کی نماز سے آغاز کرتے ہیں۔ پھر فجر کی نماز اور قرآن کریم کا درس اور سب احباب حضور انور کی خدمت میں دعا کا خط لکھتے ہیں۔ پھر ناشتہ کرکے سٹال کے مشن پر چل پڑتے ہیں دوپہر تک ڈیوٹی انجام دیتے ہیں۔

خاکسار کو جرمنی میں سٹال پر جو کہ فرینکفرٹ کے قریب ساحل پر ہے ادنیٰ سی خدمت کرنے کی توفیق ملتی رہی۔ خاکسار کی درخواست ہے کہ جب بھی احباب جماعت بیرونی ممالک جایا کریں۔ اپنے آپ کو سلسلہ کی خدمت کے لئے پیش کیا کریں۔ خاکسار نے اپنی آنکھوں سے یو۔کے۔ جرمنی فرانس۔ Lase Burg بیلجیئم، ہالینڈ، وغیرہ خود جا کر دیکھا کہ حضرت مسیح موعود کا یہ الہام کس شان کے ساتھ پورا ہوا ہے۔

’’میں تیری (دعوت) کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا‘‘۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں پاکستان میں بھی اور بیرونی ممالک میں بھی وقف عارضی میں حصہ لینے کی توفیق دے۔ آمین

سب سے بڑا مندر

اینکورواٹ (Ancor Wat) کو دنیا کا سب سے بڑا مندر تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہ کمبوڈیا کی قدیم کھیمر سلطنت کے بادشاہ سوریا ورمن نے تعمیر کروایا تھا۔ اس کی تعمیر 1150ء میں مکمل ہوئی۔ اینکورواٹ کے در و دیوار پر کندہ کاری کے نہایت نفیس نمونے ملتے ہیں اپنے حسن کے باعث اسے تاج محل کا مدمقابل بھی سمجھا جاتا ہے۔

ماخوذ

اشعار جو ضرب المثل بن گئے

بعض مصرعے اور بعض اشعار ضرب المثل بن جاتے ہیں ایسے مکمل اشعار شاعر کے نام کے ساتھ درج ذیل ہیں۔

نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر
تو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں

کے حوالے سے یہ تاثر عام پایا جاتا ہے کہ یہ علامہ اقبال کا شعر ہے جبکہ یہ شعر کسی گمنام شاعر کا ہے۔

اسی طرح امام دین گجراتی کے نام سے برصغیر میں سب آشنائی رکھتے ہیں۔ یہ بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ یہ نعتیہ شعر جو آج بھی زبان زد و عام ہے ان کا ہے۔

محمدؐ کا جہاں پر آستاں ہے
زمیں کا اتنا ٹکڑا آسماں ہے

ذیل میں ضرب المثل بننے والے مصرعوں کو مکمل اشعار کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔

بہت شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرہ خوں نہ نکلا
(آتش)

یاد ماضی عذاب ہے یا رب
چھین لے مجھ سے حافظہ میرا
(اختر انصاری)

اب اداس پھرتے ہو سردیوں کی شاموں میں
اس طرح تو ہوتا ہے اس طرح کے کاموں میں
(شعیب بن عزیز)

ٹوٹا نہیں اشکوں سے ابھی ضبط کا پشتہ
پانی ابھی خطرے کے نشان تک نہیں آیا
(یزدانی جالندھری)

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا
(اکبرالہٰ آبادی)

غزل اس نے چھیڑی مجھے ساز دینا
ذرا عمر رفتہ کو آواز دینا
(صفی لکھنوی)

غم ہستی کا اسد کس سے ہو جز مرگ علاج
شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک
(غالب)

نیرنگی سیاست دوران تو دیکھئے
منزل انہیں ملی جو شریک سفر نہ تھے
(محسن بھوپالی)

عید کا دن ہے گلے آج تو مل لے ظالم
رسم دنیا بھی ہے، موقع بھی ہے، دستور بھی ہے
(قمر بدایونی)

قسمت کی خوبی دیکھئے ٹوٹی کہاں کمند
دو چار ہاتھ جب کہ لبِ بام رہ گیا
(قائم چاندپوری)

ادائے خاص سے غالب ہوا ہے نکتہ سرا
صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے
(غالب)

اچھی صورت بھی کیا بری شے ہے
جس نے ڈالی بری نظر ڈالی
(کیف ٹونکی)

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
(مجروح سلطان پوری)

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا
(غالب)

الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا
(مومن)

وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوز دروں
(علامہ اقبال)

پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں
اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی
(میر تقی میر)

لائے اس بت کو التجا کرکے
کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے
(پنڈت دیا شنکر نسیم)

بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو
زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو
(ابراہیم ذوق)

یہ عجیب ماجرا ہے کہ بروز عید قرباں
وہی ذبح بھی کرے ہے، وہی لے ثواب الٹا
(مصحفی)

ہر نفس عمر گزشتہ کی ہے میت فانی
زندگی نام ہے مر مر کے جئے جانے کا
(فانی بدایونی)

رنج سے خوگر ہوا انساں تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہو گئیں
(غالب)

عمر گزری ہے اسی دشت کی سیاحی میں
پانچویں پشت ہے شبیر کی مداحی میں
(میر انیس)

دل کے پھپھولے جل اٹھے سینے کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے
(مہتاب رائے تاباں)

خرد کا نام جنوں پڑ گیا جنوں کا خرد
جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے
(حسرت موہانی)

پھول تو دو دن بہار جانفزا دکھلا گئے
حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے
(ابراہیم ذوق)

خط ان کا بہت خوب عبارت بہت اچھی
اللہ کرے زور قلم اور زیادہ
(داغ)

اتنی نہ بڑھا پاکی داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ ذرا بند قبا دیکھ
(شیفتہ)

آپ ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کریں
ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہو گی
(میروزیر علی صبا)

عقل آرائی و تدبیر سے کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے
(ارشاد لکھنوی)

ہم طالب شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام
بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہو گا
(مصطفیٰ علی خان شیفتہ)

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے
(علامہ اقبال)

وصل کا دن اور اتنا مختصر
دن گنے جاتے تھے اس دن کے لئے
(اکبرالہٰ آبادی)

اگر بخشے زہے قسمت نہ بخشے تو شکایت کیا
سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے
(نواب علی اصغر)

شکست و فتح نصیبوں سے تھی ولے اے میر
مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا
(میر تقی میر)

زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے
(آتش)

نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے تھے لیکن
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے
(اسداللہ غالب)

بہت جی خوش ہوا حالی سے مل کر
ابھی کچھ لوگ باقی ہیں جہاں میں
(الطاف حسین حالی)

اور ہوں گے تری محفل سے نکلنے والے
حضرت داغ جہاں بیٹھ گئے بیٹھ گئے
(داغ دہلوی)

بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رت ہی بدل گئی
اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا
(خالد شریف)

دنیا میں قتیل اس سا منافق نہیں کوئی
جو ظلم تو سہتا ہے بغاوت نہیں کرتا
(قتیل شفائی)

وائے نادانی کہ وقت مرگ یہ ثابت ہوا
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا
(خواجہ میر درد)

بیٹھ جاتے ہیں جہاں چھاؤں گھنی ہوتی ہے
ہائے کیا چیز غریب الوطنی ہوتی ہے
(حفیظ جونپوری)

لگا رہا ہوں مضامین نو کے پھر انبار
خبر کرو میرے خرمن کے خوشہ چینوں کو
(میر انیس)

زمانہ بڑے شوق سے سن رہا تھا
ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے
(ثاقب لکھنوی)

گرتے ہیں شہسوار ہی میدان جنگ میں
وہ طفل کیا کرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے
(عظیم دہلوی)

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے میرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے
(غالب)

داور حشر مرا نامہ اعمال نہ کھول
اس میں کچھ پردہ نشینوں کے بھی نام آتے ہیں
(تاثیر)

باغباں نے آگ دی جب آشیانے کو مرے
جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے
(ثاقب لکھنوی)

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
(مومن)

جان دی، دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا
(غالب)

آ عندلیب مل کے کریں آہ و زاریاں
تو ہائے گُل پکار میں چلاؤں ہائے دل
(سید محمد خان رند)

اپنا زمانہ آپ بناتے ہیں اہل دل
ہم وہ نہیں ہیں جن کو زمانہ بنا گیا
(جگر مراد آبادی)

خیال خاطر احباب چاہئے ہر دم
انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو
(میر انیس)

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 95438 میں زبیدہ اختر

زوجہ مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے (2) زمین برقبہ 2 کنال واقع رائے پور مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔زبیدہ اختر۔گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد گوندل ولد چوہدری فتح محمد

مسل نمبر 95439 میں محمد خالد جنجوعہ

ولد عبدالکریم جنجوعہ (مرحوم) قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادات کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان برقبہ 40 مربع گز واقع سادات کالونی مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد خالد جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد ولد محمد خالد جنجوعہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ڈار وصیت نمبر 26380

مسل نمبر 95440 میں نعیمہ کنول

بنت رشید احمد بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ بازار ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-09-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 60 مربع گز واقع نبی سرروڈ ضلع میرپور کا شرعی حصہ مالیتی مکان -/50000 روپے (حصہ داران میں 4 بھائی 4 بہنیں اور والدہ)۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نعیمہ کنول۔گواہ شد نمبر 1 وحید احمد بٹ ولد رشید احمد بٹ (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 حارث احمد بٹ ولد رشید احمد بٹ (مرحوم)

مسل نمبر 95441 میں رابعہ نورین

بنت محمد حنیف ڈار قوم کشمیری ڈار پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رابعہ نورین۔گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف ڈار وصیت نمبر 26380۔گواہ شد نمبر 2 محمد رشید ڈار وصیت نمبر 25113

مسل نمبر 95442 میں عائشہ کرن ڈار

بنت محمد رشید ڈار قوم کشمیری ڈار پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ کرن ڈار۔گواہ شد نمبر 1 محمد رشید ڈار وصیت نمبر 25113۔گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ڈار وصیت نمبر 26380

مسل نمبر 95443 میں درثمین رفیق

بنت محمد رفیق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 گرام مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ درثمین رفیق۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ولد عبدالحمید۔گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد یوسف اختر وصیت نمبر 24444

مسل نمبر 95444 میں انیلا تبسم

بنت محمد لطیف شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔انیلا تبسم۔گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف شاہد وصیت نمبر 65348۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 70975

مسل نمبر 95445 میں حرا احمد

بنت محمد احمد قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ حرا احمد۔گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ وصیت نمبر 51207۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اسلم ولد میاں محمد عالمگیر (مرحوم)

مسل نمبر 95446 میں گوہر سیف

ولد سیف اللہ قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ گوہر سیف۔گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ وصیت نمبر 51207 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اسلم ولد میاں محمد عالمگیر (مرحوم)

مسل نمبر 95447 میں مہوش سیف

بنت سیف اللہ قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 600-6 گرام مالیتی -/132000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مہوش سیف۔گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ وصیت نمبر 51207۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اسلم ولد میاں محمد عالمگیر (مرحوم)

مسل نمبر 95448 میں عالیہ مبارکہ

بنت مختار احمد وینس قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ عالیہ مبارکہ۔گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ وصیت نمبر 51207 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اسلم ولد میاں محمد عالمگیر (مرحوم)

مسل نمبر 95449 میں رفیعہ مبارک

زوجہ مبارک احمد صابر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-04-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 17 گرام مالیتی -/34000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ رفیعہ مبارک۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد صابر وصیت نمبر 28046 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد تاج دین (مرحوم)

مسل نمبر 95450 میں غلام محمد

ولد شریف احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9210 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔غلام محمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25000۔گواہ شد نمبر 2 مفتاح الفتح وصیت نمبر 70982

مسل نمبر 95451 میں صبیحہ فرخ

بنت طٰہٰ مصطفیٰ سامی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صبیحہ رُخ۔گواہ شد نمبر 1 طٰہٰ مصطفیٰ سامی وصیت نمبر 50643۔گواہ شد نمبر 2 منیب مصطفیٰ شاہ

مسل نمبر 95452 میں طیب مصطفیٰ شاہ

ولد طٰہٰ مصطفیٰ شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب مصطفیٰ شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 طٰہٰ مصطفیٰ سامی وصیت نمبر 50643۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25000

مسل نمبر 95453 میں فائزہ پروین

بنت ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد عبدالخالق۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 77892

مسل نمبر 95454 میں نعیمہ کنول

بنت ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد عبدالخالق۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 77892

مسل نمبر 95455 میں ظافرہ عثمان

بنت محمد عثمان شاہد قوم مانگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 گرام مالیتی 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ظافرہ عثمان گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25000 گواہ شد نمبر 2 طٰہٰ مصطفیٰ سامی وصیت نمبر 50643

مسل نمبر 95456 میں سبینہ عباس

زوجہ عباس احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد علی سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے چھ تولے 95 گرام مالیتی 323000/- روپے (2) حق مہر وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سبینہ عباس۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 26027۔ گواہ شد نمبر 2 عباس احمد وصیت نمبر 73754

مسل نمبر 95457 میں محمد سرور

ولد محمد سلمان خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1982ء ساکن شاہ لطیف ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سرور۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد کانواں ولد اعجاز احمد کانواں۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد کانواں ولد اعجاز احمد کانواں

مسل نمبر 95458 میں فائق حفیظ

ولد محمد حفیظ قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فائق حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ ولد بشارت احمد درویش۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر ولد محمد فاضل (مرحوم)

مسل نمبر 95459 میں زوار مسعود احمد

ولد مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زوار مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ ولد بشارت احمد درویش۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر ولد محمد فاضل (مرحوم)

مسل نمبر 95460 میں نجم الثاقب

ولد صوفی نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نجم الثاقب۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ ولد بشارت احمد درویش۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر ولد محمد فاضل (مرحوم)

مسل نمبر 95461 میں عدیل ستار

ولد عبدالستار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل ستار۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ ولد بشارت احمد درویش۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر ولد محمد فاضل (مرحوم)

مسل نمبر 95462 میں طاہر احمد قریشی

ولد رضی احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

مسل نمبر 95463 میں دانیال محمود گل

ولد محمود احمد گل قوم گل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانیال محمود گل۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

مسل نمبر 95464 میں سندس احمد

بنت عمران مسعود قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سندس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد گوندل وصیت نمبر 45592

مسل نمبر 95465 میں دانش احمد

ولد سلطان احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانش احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہوصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

مسل نمبر 95466 میں عقیل احمد

ولد محمد حفیظ قوم کھٹانہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

مسل نمبر 95467 میں عدیل احمد بٹ

ولد محمد ظفر اللہ بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد رہائشی مکان برقبہ 120 مربع گز واقع ایف بی ایریا کراچی کا 2/5 حصہ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

مسل نمبر 95468 میں ارسلان افضل

ولد محمد افضل قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن بفرزون K.B.R کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارسلان افضل۔گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔گواہ شدنمبر 2 مدثر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

مسل نمبر 95469 میں شیخ عامر محمود

ولد شیخ حامد محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ عامر محمود۔گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

مسل نمبر 95470 میں مصطفیٰ حیدر

ولد حیدر علی (مرحوم) قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصطفیٰ حیدر۔گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

مسل نمبر 95471 میں عمیر احمد قریشی

ولد ظفر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمیر احمد قریشی۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

مسل نمبر 95472 میں محمد عمران سندھو

ولد محمد اکمل سندھو قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الحبیب کواپریٹو سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عمران سندھو۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

مسل نمبر 95473 میں عرفان خالد

ولد خالد پرویز رضی قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان خالد۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

مسل نمبر 95474 میں محمد مومن سرخیل

ولد ارشاد احمد اجمل قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد مومن سرخیل۔گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

مسل نمبر 95475 میں شجاع احمد

ولد لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار کالونی کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شجاع احمد۔گواہ شدنمبر 1 لیاقت علی وصیت نمبر 35829۔گواہ شدنمبر 2 محمد نذیر وصیت نمبر 50845

مسل نمبر 95476 میں شیراز احمد فرخ

ولد فضل احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیراز احمد فرخ۔گواہ شدنمبر 1 فضل احمد ولد عبدالحمید۔گواہ شدنمبر 2 نصیرالدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 95477 میں فرحت نذیر

بنت نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرحت نذیر۔گواہ شدنمبر 1 مرزا محمد حنیف ولد حاجی مرزا اللہ دتہ (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 نصیرالدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 95478 میں عبدالشکور

ولد عبدالمجید قوم خانزادہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1972ء ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 60 گز واقع کورنگی کراچی مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالشکور۔گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد عامر وصیت نمبر 51332 گواہ شدنمبر 2 محمد نذیر وصیت نمبر 50845

مسل نمبر 95479 میں امتہ السلام نجمہ

زوجہ سردار حسین فرخ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 گرام مالیتی -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ السلام نجمہ۔گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین وصیت نمبر 27282۔گواہ شد نمبر 2 سردار حسین فرخ وصیت نمبر 45609

مسل نمبر 95480 میں عطیہ کنول

زوجہ مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے چھ تولے مالیتی -/148000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیہ کنول۔گواہ شدنمبر 1 محمد اکرم ولد نوردین۔گواہ شد نمبر 2 انور احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 95481 میں عمیر احمد مبشر

ولد مبشر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمیر احمد مبشر۔گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین وصیت نمبر 27282۔گواہ شدنمبر 2 سلیم اختر وصیت نمبر 35827

مسل نمبر 95482 میں بنیرہ سلیم

بنت سلیم اختر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بنیرہ سلیم۔گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین وصیت نمبر 27282۔گواہ شدنمبر 2 سلیم اختر وصیت نمبر 35827

مسل نمبر 95483 میں شہزاد احمد

ولد محمد امین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد۔گواہ شدنمبر 1 لیاقت علی وصیت نمبر 35829۔گواہ شدنمبر 2 محمد نذیر وصیت نمبر 50845

مسل نمبر 95484 میں حافظ ظہیر احمد

ولد محمد نذیر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حافظ ظہیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی وصیت نمبر 35829۔گواہ شد نمبر 2 محمد نذیر وصیت نمبر 50845

مسل نمبر 95485 میں ذوالفقار علی چانڈیو

ولد جام خان چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت 1973ء ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ساڑھے سات ایکڑ بمقام گوٹھ جام خان چانڈیو مالیتی -/1800000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 270 گز واقع گلستان جوہر کراچی مالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ذوالفقار علی چانڈیو۔گواہ شد نمبر 1 صابر عثمان ہاشمی وصیت نمبر 32039۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185

مسل نمبر 95486 میں محمودہ منور

زوجہ سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان گوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 تولے مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/26000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔محمودہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد جان وصیت نمبر 22019۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185

مسل نمبر 95487 میں فاطمہ وقار مسعود

زوجہ وقار مسعود قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت ......ساکن سیکٹر A-38 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/39000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فاطمہ مسعود گواہ شد نمبر 1 میر ظفر قریشی ولد فیروز محی الدین۔گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد جان وصیت نمبر 22019

مسل نمبر 95488 میں محمد عدیل رضوان

ولد محمد رضوان فرخ قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد عدیل رضوان۔گواہ شد نمبر 1 طلحہ وقاص سعد بن مقصود وصیت نمبر 51181۔گواہ شد نمبر 2 عامر انور وصیت نمبر 78207

مسل نمبر 95489 میں شمامہ الامبر

بنت حافظ گلزار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر نز دائرپورٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شمامہ الامبر۔گواہ شد نمبر 1 خالد شہزاد ولد اللہ بخش۔گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی چانڈیو ولد جام خان چانڈیو

مسل نمبر 95490 میں نجمہ عرفان

زوجہ عرفان خالق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 164 گرام مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ پروین۔گواہ شد نمبر 1 عرفان خالق ولد عبدالخالق۔گواہ شد نمبر 2 محمد ذیشان وصیت نمبر 59106

مسل نمبر 95491 میں غزالہ محمود

بنت محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن سرسید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔غزالہ محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد باؤ مقصود احمد۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد حبیب وصیت نمبر 79024

مسل نمبر 95492 میں عمیر احمد سندھو

ولد تنویر احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمیر احمد سندھو۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود وصیت نمبر 45064۔گواہ شد نمبر 2 کامران شہزاد وصیت نمبر 45674

مسل نمبر 95493 میں محمود احمد بھٹی

ولد رفیق احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمود احمد۔گواہ شد نمبر 1 فضل عمر وصیت نمبر 54973۔گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 18662

مسل نمبر 95494 میں شوکت پروین

زوجہ سلام محمود نصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن سوا تولہ مالیتی -/25000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے (3) بینک بیلنس مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شوکت پروین۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بٹ وصیت نمبر 32592۔گواہ شد نمبر 2 منور احمد خالد وصیت نمبر 26807

مسل نمبر 95495 میں شاہدہ سلطانہ

زوجہ طاہر الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (3) نقد رقم مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شاہدہ سلطانہ۔گواہ شد نمبر 1 سید محمد رضا بسمل وصیت نمبر 22641۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری نثار احمد اٹھوال وصیت نمبر 59225

مسل نمبر 95496 میں عمار احمد بٹ

ولد شمشاد احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمار احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف رندھاوا وصیت نمبر 35454۔گواہ شد نمبر 2 حافظ حماد احمد بٹ ولد شمشاد احمد بٹ

مسل نمبر 95497 میں سیدہ فائزہ متین

بنت سید سخاوت علی شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹرول سائٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سیدہ فائزہ متین۔گواہ شد نمبر 1 سید سخاوت علی شاہ وصیت نمبر 15646۔گواہ شد نمبر 2 سید محمد اختر شاہ

مسل نمبر 95498 میں ڈاکٹر طارق منیر

ولد چوہدری منیر احمد قوم کاہلوں پیشہ ڈاکٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المہدی ہسپتال ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی برقبہ 27 ایکڑ واقع کنری مالیتی -/1620000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/67500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طارق منیر۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر الطاف احمد ولد مکرم نور محمد بلوچ۔گواہ شد نمبر 2 سیف علی شاہد ولد رستم علی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ طاہر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی عزیزہ فاطمہ رضوان بنت مکرم سکواڈرن لیڈر ڈاکٹر عامر رضوان صاحب مرحوم اور مکرمہ پروفیسر صالحہ صدیقہ صاحبہ لاہور نے یونیورسٹی آف کیمبرج کے امتحان O لیول سال 2008ء میں 6As اور 2Bs حاصل کرکے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ عزیزہ مکرم ملک ناصر الدین خان صاحب مرحوم آف لاہور ابن حضرت ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سسر مکرم محمد صادق صاحب صدر حلقہ سروبہ گارڈن و زعیم اعلیٰ انصاراللہ مجلس کوٹ لکھپت ضلع لاہور کی والدہ محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ بیوہ مکرم محمد حسین صاحب مورخہ 7 جنوری 2009ء کو بعمر 75 سال وفات پا گئیں۔ نماز جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب ان کی رہائش گاہ سلمان پارک پر مکرم ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ ضلع لاہور نے پڑھائی۔ ہانڈو گجر لاہور میں تدفین سے قبل نماز جنازہ مکرم آصف محمود سراء صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر انہوں نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے نیک خاتون دعا گو، پنجوقتہ نماز کا التزام کرنے والی، تہجد گزار، مہمان نواز اور چھوٹے بڑے کا خیال رکھنے والی تھیں۔ آپ نے دو بیٹے مکرم محمد یعقوب صاحب اور مکرم محمد صادق صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں اور سب بہن بھائی غیر احمدی تھے۔ جنہوں نے کئی مواقع پر آپ کو احمدیت چھوڑنے کا کہا مگر آپ نے بڑی استقامت سے تمام مشکل حالات کا مقابلہ کیا اور احمدیت نہ چھوڑی۔ تنگی کے حالات بھی دیکھے مگر اپنے ایمان کو نہ چھوڑا۔ بعد میں اللہ تعالیٰ نے آپ کی زندگی میں ہی آپ کی اولاد کو دینی اور دنیوی نعمتوں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم خالد احمد شیخ صاحب نائب قائد علاقہ راولپنڈی اور محترمہ وجیہہ بشریٰ صاحبہ کو مورخہ 7 جنوری 2009ء کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بیٹی کا نام پارسہ ماہم تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم شیخ محمد نصیر احمد صاحب آف واہ کینٹ حال مقیم دارالعلوم غربی صادق کی پوتی اور مکرم مرزا بشیر احمد صاحب آف نوشہرہ کی نواسی ہے۔ نومولودہ کی درازی عمر اور قرۃ العین بننے کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

ولادت

❁ مکرم محمد رضاء اللہ ظفر صاحب مربی سلسلہ ٹھٹھہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مورخہ 10 نومبر 2008ء کو خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد ضیاء اللہ صاحب چانڈیو کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت فاران احمد فاتح عطا فرمایا ہے۔ نومولود خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ جو مکرم حاجی قمر الدین صاحب چانڈیو آف قمر آباد، مکرم حاجی کریم بخش صاحب چانڈیو قمر آباد کی نسل سے اور مکرم محمد اسد اللہ صاحب چانڈیو قمر آباد کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے بچہ کے روشن مستقبل اور خادم دین ہونے کے سلسلہ میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

❁ مکرمہ زاہدہ خانم صاحبہ دارالرحمت شرقی راجیکی تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے میری بیٹی مکرمہ مبارکہ بشریٰ شمس صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر الدین صاحب شمس چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ امریکہ کو مورخہ 24 / اکتوبر 2008ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام مہروش شمس تجویز ہوا ہے۔ جو بفضل خدا وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولودہ مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب شمس ابن حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کی پوتی اور مکرم بشارت الرحمٰن صاحب مرحوم AVP نیشنل بینک آف پاکستان کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادمہ دین اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

سوائے انوار قرآنی کے ہمارے وجود میں اور کوئی چیز نظر نہ آئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

”میں پھر اپنے دوستوں کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہم پر واجب ہے کہ ہر احمدی مرد اور ہر احمدی عورت، ہر احمدی بچہ، ہر احمدی جوان اور ہر احمدی بوڑھا پہلے اپنے دل کو نور قرآن سے منور کرے قرآن کریم سیکھے، قرآن کریم پڑھے اور قرآن کے معارف سے اپنا سینہ و دل بھرلے اور معمور کرلے اک نور مجسم بن جائے۔ قرآن کریم میں ایسا محو ہو جائے، قرآن کریم میں ایسا گم ہو جائے قرآن کریم میں ایسا فنا ہو جائے کہ دیکھنے والوں کو اس کے وجود میں قرآن کریم کا ہی نور نظر آئے اور پھر ایک معلم اور استاد کی حیثیت سے تمام دنیا کے سینوں کو انوار قرآنی سے منور کرنے میں ہمہ تن مشغول ہو جائے۔

اے خدا تو اپنے فضل سے ایسا ہی کر کہ تیرے فضل کے بغیر ایسا ممکن نہیں اے زمین و آسمان کے نور تو ایسے حالات پیدا کردے کہ دنیا کا مشرق بھی اور دنیا کا مغرب بھی، دنیا کا جنوب بھی اور دنیا کا شمال بھی نور قرآن سے بھر جائے اور سب شیطانی اندھیرے ہمیشہ کیلئے دور ہو جائیں ہمیں ہمیشہ یہ دعائیں کرتے رہنا چاہئے کہ واقعتاً اور حقیقتاً خدا ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ قرآنی انوار میں ایسے گم ہو جائیں کہ سوائے انوار قرآنی کے ہمارے وجود میں اور کوئی چیز نظر نہ آئے۔ آمین

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل 10 / اگست 1966ء)

(نظارت تعلیم القرآن)

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی تقریب آمین

(صادق پور ضلع میرپورخاص سندھ)

❁ مورخہ 21 دسمبر 2009ء کو نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے زیر انتظام جاری صادق پور ضلع میرپورخاص کے سکول میں 12 بچوں کی اجتماعی تقریب آمین محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم طاہر احمد صاحب معلم نظارت تعلیم نے رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے تقریب آمین میں شامل سب بچوں سے قرآن کریم سنا اور انعامات تقسیم کئے نیز قرآن کریم با قاعدگی سے پڑھنے اور مضامین سمجھنے کی کوشش کرنے کی نصیحت کی اور دعا کروائی۔ اس تقریب میں نوکوٹ کی جماعت سے دس بچوں کا ایک وفد سائیکلوں پر سفر کر کے شامل ہوا۔ تقریب میں شاملین کی تعداد 250 سے زائد تھی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ

اردو کا پہلا صاحب دیوان شاعر

قلی قطب شاہ

21 جنوری 1612ء اردو کے پہلے صاحب دیوان شاعر قلی قطب شاہ کی تاریخ وفات ہے۔ قلی قطب شاہ دکن کے قطب شاہی خاندان کے سب سے ممتاز بادشاہ تھے۔ وہ اپنے والد ابراہیم قطب شاہ کی وفات پر 1980ء میں بعمر بارہ سال تخت نشین ہوئے۔ وہ جلال الدین اکبر اور شاہ عباس صفوی کے ہمعصر تھے۔

قلی قطب شاہ نے اپنی محبوبہ بھاگ متی کے نام پر ایک شہر بھاگ نگر آباد کیا مگر کچھ ہی عرصہ بعد اس کا نام حیدرآباد رکھ دیا۔ انہیں فن تعمیر سے خاص دلچسپی تھی۔ انہوں نے حیدرآباد میں کئی مشہور عمارتیں تعمیر کیں۔ انہیں خوشنویسی کا بھی بڑا اچھا ذوق تھا۔ علماء اور شعراء کے بہت قدردان تھے۔

قلی قطب شاہ دکھنی اور تلنگی شعر کہتے تھے۔ وہ فارسی میں قطب اور دکھنی میں معانی تخلص کرتے تھے۔ اور جملہ اصناف سخن میں طبع آزمائی کرتے تھے، انہوں نے پچاس ہزار سے زیادہ اشعار کہے، جسے ان کے بھتیجے اور جانشین سلطان محمد قطب شاہ نے ان کی وفات کے بعد مرتب کیا، 1941ء میں یہی کلیات ڈاکٹر محی الدین زور نے جدید ترتیب کے ساتھ شائع کیا۔

قلی قطب شاہ اردو کے پہلے شاعر ہیں جن کا اردو کلام مجموعی طور پر موجود ہے اس کلام میں مثنویاں، قصیدے، ترجیع بند اور مراثی شامل ہیں۔

ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے اور بہتر طور پر خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب بابت ترکہ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ)

❁ مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 15/1 دارالصدر شمالی برقبہ 2 کنال الاٹ ہے۔ یہ قطعہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ مشتاق زہرہ صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم منیر احمد باجوہ صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم نصیر احمد باجوہ صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد ظفر صاحب بلوچ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم منصور احمد ظفر صاحب ولد مکرم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب مورخہ 13 جنوری 2009ء کو فضل عمر ہسپتال میں بعمر 76 سال میں اپنے مولیٰ حقیقی سے جاملے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 16 جنوری کو بیت اقصیٰ میں بعد نماز جمعہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ نے دعا کروائی۔ باوجود بارش کے ربوہ اور احمد نگر کے کثرت سے احمدی وغیراز جماعت احباب نے شرکت کی۔ آپ حضرت حافظ فتح محمد صاحب مندرانی بلوچ رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور ڈاکٹر ظفر حسن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ جو ہم بہن بھائیوں میں سے سب سے بڑے تھے۔ اور محکمہ تعلیم سے وابستہ رہے۔ اپنے اعلیٰ اخلاق اور محنت شاقہ کے باعث پنجاب بھر کے اساتذہ سے غیر معمولی سماجی تعلقات رکھتے۔ موصوف کو اگرچہ دل کا عارضہ اور شوگر بھی تھی لیکن انتہائی متوکل مضبوط اعصاب کے باعث کبھی بھی انہیں پریشان یا متفکر نہیں دیکھا گیا تھا۔ آپ 13 دسمبر 1932ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ کی مستقل رہائش اپنے چھوٹے بیٹے مکرم ماجد ظفر صاحب کے پاس دارالفضل شرقی میں تھی۔ بھائی جان نے اپنی یادگار 6 بیٹے اور 2 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کی سب سے چھوٹی بیٹی بوجوہ اپنے والد مرحوم کے سفر آخرت میں شمولیت سے محروم رہی جس کی وجہ سے وہ سخت غم زدہ ہے اس کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ بھائی جان کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل اور ان کے نیک نقش قدم پر چلنے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

تبدیلی نام

مکرم عبدالحمید ولد رشید احمد سکنہ مکان نمبر 2 گلی نمبر 1 جہانگیر پارک عقب جنرل ہسپتال لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میں نے اپنا نام عبدالحمید ولد عبدالرشید سے تبدیل کر کے عبدالحمید ولد رشید احمد رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

درخواست دعا

مکرم شیخ ریاض محمود صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ لاہور گزشتہ دو ہفتوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور طویل عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالمنان صاحب سابق سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاون لاہور سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ آکسیجن کی مشین گھر پر لگی ہوئی ہے لیکن بار بار بجلی کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے تکلیف رہتی ہے احباب جماعت سے شفاء وکاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نانی جان محترمہ مقبول بیگم صاحبہ لمبا عرصہ سے فالج کی مریضہ ہیں۔ گزشتہ دو دن سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی او درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ طاہر صاحب واقف زندگی میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال، اپاپا، نائیجیریا کے برادر نسبتی مکرم منیر الدین چوہدری صاحب آف پنجاب گورنمنٹ ہاؤسنگ سوسائٹی، کالج روڈ لاہور کا گزشتہ دنوں سر کا آپریشن ہوا ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ احباب جماعت سے ان کی جلد کامل صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم حافظ جاوید الرحمٰن صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پھوپھو محترمہ شہناز اختر صاحبہ اہلیہ مکرم نصیب احمد صاحب باجوہ 3-11L ضلع ساہیوال کا ایک اپنڈکس کا آپریشن ہوا تھا لیکن بعض پیچیدگیوں کی وجہ سے دوبارہ چیچہ وطنی ہسپتال میں داخل ہیں اور طبیعت بھی کافی خراب ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدائے شافی محض اپنے فضل سے انہیں شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ان کو صحت و سلامتی والی طویل اور فعال زندگی سے نوازے۔ آمین

خبریں

عالمی برادری بھارت کو مذاکراتی میز پر لائے

وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بھارت کو مذاکرات کی میز پر لانے میں کردار ادا کرے۔ دفتر خارجہ میں غیر ملکی سفیروں کو بریفنگ دیتے ہوئے ممبئی حملوں کے بعد پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی اور ممبئی حملوں کی تحقیقات کے حوالے سے اعتماد میں لیا۔

تحقیقات پر بھارت پاکستان کا مشکور

مشیر داخلہ رحمٰن ملک سے بھارتی ہائی کمشنر نے ملاقات کی جس میں انہوں نے بھارت کی طرف سے یقین دہانی کرائی کہ ممبئی حملوں کے حوالے سے مزید معلومات کی ضرورت پڑی تو بھارت فراہم کرے گا اور تحقیقات میں تعاون کرے گا۔ بھارتی ہائی کمشنر نے شکریہ ادا کیا ہے کہ پاکستان شفاف تحقیقات کر رہا ہے۔

پاکستان اور برطانیہ دفاعی تعاون بڑھانے پر متفق

پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے برطانوی وزیر دفاع جان ہٹن نے وزیر دفاع چوہدری احمد مختار سے ملاقات کی جس میں دفاعی تعاون بڑھانے، پاکستان کے دہشت گردی کے خلاف اقدامات اور ممبئی دھماکوں کے بعد پاک بھارت کشیدگی کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

بجلی کی بدترین لوڈ شیڈنگ جاری ہے۔

ملک بھر میں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ جاری ہے۔ بجلی کا شارٹ فال 45 سو میگاواٹ سے بڑھ کر 5400 میگاواٹ تک پہنچ گیا۔ شہروں میں روزانہ 16 سے 18 گھنٹے اور دیہات میں 20 سے 22 گھنٹے بجلی بند رکھی جاتی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21۔جنوری

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	5:34

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

لاعلاج مریضوں کا علاج
بذریعہ ٹیلی فون کروانے کی سہولت
ڈاکٹرز کیلئے ٹریننگ ورکشاپس
سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ
0334-6372030
047-6212694

ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
مردانہ اور زنانہ تمام امراض کا علاج کیا جاتا ہے
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے
کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری:6215713 گھر:6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل:0332-7063013

آزمائشی کورس فری
بفضلِ خدا ہمارے ہاں درج ذیل امراض کا مستقل علاج موجود ہے
آزمائشی کورس مفت حاصل کریں افاقہ ہو تو مکمل کورس کریں۔
دمہ۔ جوڑوں کا درد، ہائی بلڈ پریشر، قبض، گیس، بواسیر
ہر قسم کے طبی مسائل ہمیں میل کر کے مفت مشورہ حاصل کریں
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)
مظہر ہسپتال احمد نگر ربوہ 35460
فون: 047-6211544,0334-6372686
فون کینیڈین کلینک: 416-832-7056
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

FD-10

RAYYAN'S ®
The Real Fried Chicken in Town™
F-8 Markaz, Islamabad, PH:2855496-7
Commercial Market, Rawalpindi, PH:4843501-2

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238